## 65517 ـ ايك عيسائى كا سوال كہ تم رمضان ميں كيا كرتے ہو ؟

**سوال**

روزوں كے مہينہ ماہ رمضان ميں آپ كيا كرتے ہيں ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالى نے ماہ رمضان المبارك كو كچھ خصوصيات اور فضائل سے نوازا ہے جو باقى مہينوں ميں نہيں ہيں، ماہ رمضان سب مہينوں كا سردار ہے، اور اللہ جل شانہ كے لائق ہے كہ وہ بعض مہينوں كو بعض پر اختيار كر لے اور كچھ راتوں كو بعض پر فضيلت عطا كردے، جيسا كہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تيرا رب جو چاہتا ہے پيدا كرتا ہے اور اختيار كرتا ہے القصص ( 68 ).

اللہ سبحانہ وتعالى نے رمضان المبارك ميں ہى ليلۃ القدر بنائى ہے جس كے متعلق اللہ سبحانہ وتعالى نے اپنى كلام ميں فرمايا:

قدر كى رات ايك ہزار مہينوں سے بہتر ہے القدر ( 3 ).

يعنى اس رات كى عبادت ايك ہزار مہينوں كى عبادت كے اجروثواب سے بھى بہتر ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالى كا اس امت پر يہ فضل عظيم ہے.

اور پھر ليلۃ القدر رمضان المبار كے آخرى دس دنوں ميں ہوتى ہے، اسى ليے مسلمان ان دس دنوں ميں باقى راتوں اور دنوں سے زيادہ عبادت كرنے كى كوشش كرتے ہيں تا كہ وہ اس بابركت رات كو حاصل كر ليں.

اور رمضان المبارك ميں ہم ـ ہم مسلمان لوگ ـ جو كچھ كرتے ہيں وہ اللہ تعالى كے قرب كے حصول كے ليے اور اس كى عبادت كى جدوجھد ہے، اللہ سبحانہ وتعالى نے ہمارے ليے كئى قسم كى عبادات مشروع كى ہيں جس كے ساتھ وہ پسند كرتا ہے كہ ہم ان عبادات كو ادا كر كے اس كا قرب حاصل كريں، وہ عبادات درج ذيل ہيں:

1 ـ روزے:

روزہ اللہ تعالی کی وہ عبادت ہے جو طلوع فجر سے غروب آفتاب تك روزہ كو توڑنے والی اشياء كھانا پينا اور جماع وغيرہ سے رك كر بجا لائی جاتی ہے، اور ہم كوئی اكيلی امت نہيں جس پر يہ روزہ فرض كيا گيا ہے بلكہ پہلی امتوں پر بھی يہ روزے فرض تھے.

اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اے ايمان والو! تم پر روزے ركھنا فرض كيے گئے ہيں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزے فرض كيے گئے تھے تا كہ تم متقی بن جاؤ البقرۃ ( 183 ).

2 ـ رات كو كثرت سے قيام الليل كرنا ( تراويح پڑھنا )

قيام الليل كا نفس كو مہذب بنانے اور اس كی اصلاح ميں عجيب اثر ہے اور پھر يہ گناہوں كی بخشش اور مغفرت كے اسباب ميں بھی شامل ہے.

3 ـ تلاوت قرآن مجيد:

ماہ رمضان المبارك قرآن كا مہينہ ہے، اسی ماہ مبارك ميں نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم پر قرآن مجيد كا نزول شروع ہوا، اور اسی ليے آپ ديكھيں كے كہ مسلمان رمضان المبارك ميں پڑھ كر پورا قرآن مجيد ختم كرتے ہيں، كچھ مسلمان تو ايك يا دو بار ختم كرتے ہيں، اور كچھ اس سے بھی زيادہ بار، مسلمان شخص كو يہ معلوم ہے كہ قرآن مجيد ميں سے ايك حرف پڑھنے سے دس نيكياں ملتی ہيں، اور ايك صفحہ كی تلاوت كرنے ميں كئی ہزار نيكياں حاصل ہوتی ہيں.

4 ـ صدقہ كرنا، اور كھانا كھلانا.

نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم سب لوگوں سے زيادہ سخی تھے، اور پھر رمضان المبارك ميں ان كی يہ سخاوت اور بھی بڑھ جاتی تھی.

نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے ہميں ترغيب دلائی كہ لوگوں كو كھانا كھلائيں،اور روزہ افطار كروائيں، حتی كہ روزہ افطار كروانے والے كا ثواب بھی روزہ دار كے برابر قرار ديا اور روزہ دار كے ثواب ميں كچھ نہيں كی جاتی.

5 ـ دعا كرنا:

ماہ رمضان دعا كا مہينہ، اور روزہ دار كی دعا قبول ہوتی ہے، اور خاص كر افطاری كے وقت دعا رد نہيں كی جاتی.

6 ـ اعتكاف كرنا.

اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری اور عبادت کے لیے مسجد میں ایك مخصوص جگہ میں ٹھرنے کو اعتکاف کہا جاتا ہے، اور لیلۃ القدر تلاش کرنے کے لیے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرنا مسنون ہے.

7 ـ اللہ سبحانہ وتعالی نے رمضان کے آخری صدقہ فطر ( فطرانہ ) فرض کیا ہے، روزہ کی حالت میں روزہ دار سے جو لغو اور غلط کام ہوں اس کا کفارہ اور مسکین کے لیے کھانا اور اس کی معاونت ہے.

فطرانہ ہر چھوٹے، بڑے اور مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، اور مسلمان معاشرے میں یکجہتی و مہربانی معاونت کے وسائل میں سے ایك وسیلہ ہے.

8 ـ پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے نماز عید مشروع کی ہے تا کہ رمضان المبارك میں انہوں نے جو اچھےاعمال کیے ہیں اس کا اختتام بھی اچھا ہو، وہ اس میں جمع ہو کر خوشی و فرحت اور اللہ تعالی کے شکر کا اظہار کرتے ہیں.

مختصر یہ کہ مسلمان یہ ماہ مبارك صوم و صلاۃ اور قیام و ذکر اور تلاوت قرآن میں بسر کرتا ہے، اور مہینے کا اختتام اعتکاف اور زکاۃ کے ساتھ کرتا ہے اور اسے صلہ رحمی اور نیکی اور اچھے کام کرنے اور اللہ کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے اور اس کے علاوہ دوسرے نیکی و بھلائی کے کام کرنے کی حرص ہوتی ہے.

تو اس طرح ماہ رمضان اس کے لیے خیر و بھلائی کا موسم ہوتا ہے وہ ایك اطاعت فرمانبرداری کر کے دوسری کی طرف جاتا ہے، اور اس ماہ میں وہ اپنے آپ سے گناہ و معصیت کے بوجھ کو دور کرتا ہے، اللہ سبحانہ وتعالی رمضان المبارك کی ہر رات کچھ لوگوں کو آگ سے آزادی نصیب کرتا ہے، ان کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے، اور ان کی غلطیاں معاف کرتا ہے، اسی لیے مسلمانوں کے ہاں رمضان المبارك محبوب ترین مہینہ ہوتا ہے، جس میں وہ سعادت و خوشی اور فرحت اور انس و اطمنان محسوس کرتے ہیں، اور یہ تمنا کرتے ہیں کہ سارا سال ہی رمضان رہے.

اس خوشی و سرور اور فرحت کا بنفس نفیس مشاہدہ کرنے کے لیے آپ رمضان المبارك میں کسی اسلامك سینٹر کا وزٹ کریں تا کہ آپ کو اس عبادت کے اثر سے ہر چھوٹے اور بڑے مسلمان کی خوشی و فرحت کا اندازہ ہو سکے، جیسا کہ اوپر بیان بھی ہو چکا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو صراط مستقیم کی ہدایت نصیب فرمائے جس میں آپ کے لیے دنیا آخرت کی بھلائی و سعادت ہے.

واللہ اعلم .